

ترتیب

| | | |
|----|--|-------------|
| 1 | مالی استحکام: عمومی جائزہ اور مستقبل کے امکانات | |
| 7 | مالی وساطت کا تجزیہ | پہلا باب |
| 13 | ● باکس 1.1: پاکستان میں بینکاری تفاوت | |
| 18 | ● باکس 1.2: امانتوں میں قرضوں کا تناسب بطور ضوابطی آلہ | |
| 21 | شعبہ بینکاری کے خطرات کا تجزیہ | دوسرا باب |
| 32 | ● باکس 2.1: غیر فعال قرضوں پر حالیہ سیلاب کے اثرات | |
| 34 | ● باکس 2.2: بازل سوم سیالیت کے معیارات | |
| 37 | بینکاری شعبے کی صحت اور پیک | تیسرا باب |
| 44 | ● باکس 3.1: بازل سوم سرمائے کی شرائط | |
| 47 | اسلامی بینکاری | چوتھا باب |
| 52 | ● باکس 4.1: روایتی اور اسلامی بینکاری میں خطرہ قرض | |
| 57 | مالی منڈیاں | پانچواں باب |
| 67 | غیر بینک مالی ادارے | چھٹا باب |
| 75 | نظام ادائیگی | ساتواں باب |
| 79 | ● باکس 7.1: پاکستان میں بلادفتر بینکاری | |
| 80 | ● باکس 7.2: پرزم میں ارتکاز کا خطرہ | |

نوٹ: جیسا کہ اس سے قبل کی مطبوعات میں بتایا گیا، بینکاری نظام کے سہ ماہی کارکردگی جائزہ (QPR) کی جگہ ششماہی مالی استحکام کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ہماری زیر نظر رپورٹ میں 2011ء کی پہلی ششماہی کی صورتحال کا احاطہ کیا گیا ہے۔ آئندہ مالی استحکام کا جائزہ میں 2011ء کی دوسری ششماہی کے رجحانات کا تجزیہ کیا جائے گا اور وہ مئی 2012ء میں جاری ہوگا۔ اس دوران ہم اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر بینکاری اعداد و شمار (بشمول مالی صحت کے اظہاریے) فراہم کرتے رہیں گے۔